ذاتی مساعی سے شاہ فیصل سے پہلی مرتبہ رابطہ اور ان کے ساتھ پاکستان کے تعلقات کا استوار کروانا۔ یہ وہ احسانات ہیں جن کے بارے میں آج تک نہ ابلاغِ عامہ اور نہ نظریۂ پاکستان پر لکھی جانے والی کتب اس طرف اشارہ کرتی ہیں کہ کیا وجہ تھی کہ ایک فرد جو نہ اس سرزمین میں پیدا ہوا، نہ یہاں پرورش پائی، نہ یہاں پر شادی بیاہ کر کے منسلک ہوا بلکہ صرف اور صرف اسلام کے رشتے کی بنا پر پاکستانی شہریت اور پاکستان کی سرکاری نمایندگی کے لیے منتخب کیا گیا۔

تیسرے باب میں علامہ اسد کی تصنیفات کا تذکرہ ہے اور باب چہارم میں جو مرکزی حیثیت رکھتا ہے، قیامِ پاکستان کی جدوجہد اور قیام کے بعد پاکستان کے نظریاتی تشخص میں علامہ اسد کے کردار سے بحث کی گئی ہے۔ پانچواں باب علامہ اسد کی فکر کی روشنی میں اسلامی ریاست کے مقصد، نوعیت اور ماہیت سے بحث کرتا ہے۔ چھٹے باب میں اسلامی ریاست میں غیر مسلم اور مسلم شہریوں کے حقوق اور ساتویں باب میں اسلامی ریاست میں قانون سازی کے دائرۂ کار کا تذکرہ ہے۔ اس باب میں خصوصی طور پر اجتہاد اور عصرِ حاضر میں قانون سازی پر گراں قدر معلومات پائی جاتی ہیں۔ آٹھویں اور آخری باب میں علامہ اسد کی نگاہ میں اسلام اور مغرب کے تعلّق اور اسلامی تہذیب کی برتری اور اسلام اور مغرب کے درمیان مکالمہ اور مفاہمت سے بحث کی گئی ہے۔

یہ مقالہ نہ صرف علامہ اسد کی حیات، فکری کارنامے اور عملی طور پر پاکستان کی تحریک میں ان کے کردار کا جائزہ لیتا ہے بلکہ قیامِ پاکستان کے مقصد اور مستقبل کا ایک واضح نقشہ پیش کرتا ہے۔ مطالعہ پاکستان کے اساتذہ جو عموماً یورپ اور امریکا کے مصنفین کی کتب کے سہارے تحریکِ پاکستان کا کورس پڑھاتے ہیں، ان کے لیے اس کا مطالعہ ایک فریضے کی حیثیت رکھتا ہے۔

اس کتاب کو ہر پاکستانی کالج، اسکول اور یونی ورسٹی کے کتب خانے میں ایک سے زائد نسخوں کی شکل میں موجود ہونا چاہیے تاکہ جدید نسل اپنی صحیح تاریخ سے آگاہ ہو سکے۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

القرآن: بحیثیت اسکول نصابی کتاب (حصہ اوّل)، مرتب: پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق منصوری۔ ناشر: اسلامی نظامت تعلیم پاکستان، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۵۴۱۷۰۱۱۔ صفحات: ۱۵۲۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

قرآنِ مجید، دین اسلام کا ہمارے لیے مصدرِ اوّل ہے۔ اس کو پڑھنا، سمجھنا اور اس پر عمل